بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱
رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۸۳۵

اَلْفَضْلُ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ٭ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم شنبہ

جلد ۳۱ | ۱۸ ماہ فتح ۱۳۲۲ ہش | ۱۹ ذی الحجہ ۱۳۶۲ھ | ۱۸ دسمبر ۱۹۴۳ء | نمبر ۲۹۶

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۶ ماہ فتح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ۱۰ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کو آج نزلہ کی شکایت رہی۔ احباب حضور کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا کریں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی ابھی تک فیروز پور میں تشریف فرما ہیں۔

سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کے متعلق صفحہ ۲ پر مفصل اطلاع ملاحظہ فرمائیں

محترمہ بیگم صاحبہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی طبیعت آج خدا کے فضل سے اچھی ہے ۔۔ محترمہ طیبہ بیگم صاحبہ کو سوائے کسی قدر درد کے باقی عوارض سے آرام ہے۔ الحمد للہ

آج قادیان کی مساجد میں زیر اہتمام مجلس خدام الاحمدیہ و انصار اللہ ہفتہ تعلیم و تلقین میں جو تقاریر ہوئی تھیں انکا امتحان ہوا۔ جس میں اکثر خدام و انصار شامل ہوئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ عید الاضحیٰ

(۱) حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کیلئے دردِ دل سے دعائیں کی جائیں

(۲) ظاہری قربانی کے ساتھ نفس کی قربانی ضروری ہے

از حضرت مولوی شیر علی صاحب

فرمودہ ۹ ماہ فتح ۱۳۲۲ ہش مطابق ۹ دسمبر ۱۹۴۳ء

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا

(۱)

آج کا دن ہمیں نہایت زور کے ساتھ اس بات کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ کہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

کی صحت یابی اور درازی عمر کے لئے کس قدر دعاؤں کی ضرورت ہے۔ آج حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ قادیان میں تشریف رکھتے ہیں لیکن بیماری کی وجہ سے آپ کو اتنی تکلیف ہے۔ کہ آپ یہاں عید کے لئے تشریف نہ لاسکے۔ اگرچہ یہ ہمارے لئے نہایت ہی رنج کا موقعہ ہے لیکن ہمیں چاہیئے کہ ہم اس سے فائدہ اٹھائیں اور وہ اس طرح کہ ہم اس تکلیف کو جو آج ہمیں حضور کے تشریف نہ لاسکنے کی وجہ سے ہوئی ہے۔ محسوس کرتے ہوئے دردِ دل سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی

صحت کے لئے دعا

کریں۔ حضور کی بیماری کا درمیان میں پہاڑ پر جانے کی وجہ سے افاقہ ہو گیا تھا۔ لیکن بعد میں قادیان میں واپس آنے کے بعد پھر بیماری کا دورہ ہو گیا۔ اور آج کے دن جو آپ قادیان میں موجود ہوتے ہوئے یہاں تشریف نہیں لاسکے یہ ہمارے لئے جو یہاں موجود ہیں۔ بلکہ ساری جماعت کے لئے

ایک تازیانہ

ہے۔ تا جماعت کے لوگ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے لئے اور بھی زیادہ آہ و زاری سے دعا کریں۔ چند روز ہوئے حضرت ام المومنین مدظلہا العالی نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی تکلیف کا خیال کر کے فرمایا تھا۔ کہ جماعت کو حضور کی صحت کے لئے اس طرح گریہ و زاری سے دعا کرنی چاہیئے جس طرح یونس نبی کی قوم نے شہر سے باہر نکل کر گریہ و زاری سے دعا کی تھی۔ آج اتفاق سے ہم سب

قادیان سے باہر

جمع ہیں۔ یہاں مرد بھی موجود ہیں۔ عورتیں بھی موجود ہیں اور بچے بھی موجود ہیں۔ ہمیں اس موقعہ سے فائدہ اٹھا کر حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کے منشاء کو پورا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے اور آج ہم عاجزی سے الحاح سے اور گریہ و زاری سے خدا تعالیٰ کے حضور دعا کریں کہ حضور ایدہ اللہ کو اللہ تعالیٰ شفا بخشے۔ اسی طرح

بیرونی جماعتیں

بھی دردِ دل سے حضور کی صحت کیلئے دعاؤں میں لگ جائیں۔

ایک اور امر جو حضور کی صحت یابی کیلئے دعاؤں کی ضرورت کا احساس اور بھی زیادہ سختی سے ہمارے دلوں میں پیدا کرتا ہے یہ ہے کہ

جلسہ سالانہ کا مبارک موقعہ

قریب آ رہا ہے۔ اور وہ جماعت کے لئے خاص اہمیت رکھتا ہے۔ کیونکہ اس موقعہ پر باہر سے لوگ دور دراز سے آتے ہیں۔ سال کے دوران میں ہم لوگوں کو تو حضور کی نصائح اور کلماتِ طیبہ سننے کا موقعہ مل جاتا ہے۔ لیکن ان کو ایسا موقعہ نہیں ملتا۔ وہ لوگ باہر سے قادیان میں آتے ہیں۔ تاکہ حضور کی ملاقات سے مشرف ہوں اور آپ کے کلمات طیبات سنیں۔

اس لئے آج ہمیں

خصوصیت کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا

کرنی چاہیئے۔ کہ اس موقعہ پر اس رنج کا جو آج ہمیں ہوا ہے اعادہ نہ ہو بلکہ حضور کو اس بیماری سے آج ہی صحت شروع ہو جائے۔ پس ہمیں چاہیئے۔ کہ اس موقعہ سے جبکہ ہم سب آبادی سے باہر جمع ہیں۔ فائدہ اٹھاتے ہوئے حضور کی صحت کیلئے دعا کریں۔ پھر اس کے بعد بھی نمازوں میں فرضوں میں اور نفلوں میں علیحدہ علیحدہ بھی اور اجتماعی طور پر بھی دعا کریں تاکہ جماعت کی متحدہ دعائیں اللہ تعالیٰ کے حضور شرفِ قبولیت حاصل کر سکیں۔ اور اللہ تعالیٰ اس قیمتی وجود کو دیر تک صحت و عافیت کے ساتھ زندہ اور سلامت رکھے۔

اسی طرح

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کیلئے دعا

کرنی چاہیئے۔ آپ جماعت میں ایک متبرک وجود ہیں جیسا کہ چند دن ہوئے حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب نے فرمایا تھا۔ کہ ایک شخص نے ان کے پاس بیان کیا۔ کہ اسکو خواب میں بتایا گیا ہے کہ حضرت ام المومنین لیلۃ القدر ہیں۔ یعنی آپ کا وجود بھی برکات کا سرچشمہ ہے۔ یہ خواب بھی آپ کی شان ظاہر کرتا ہے۔ کہ آپ

نہایت ہی بابرکت وجود

ہیں۔ جو جماعت کیلئے خیر و برکت کا ذریعہ ہیں۔ پس جماعت کو چاہیئے۔ کہ انکی صحت و عافیت کے لئے بھی دعا کریں کیونکہ آج کل انکی طبیعت علیل رہتی ہے۔ پھر ایک اور پیارا وجود ہماری جماعت میں ہے۔ اور وہ

سیدہ اُمِّ طاہر احمد

ہیں۔ جو آجکل سخت بیمار ہیں۔ انکی صحت یابی کیلئے بھی اور خاندان میں دوسرے بیماروں کے لئے بھی دعا کرنی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ سبکو شفا عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

(۲)

ہم دیکھتے ہیں کہ مختلف قوموں نے اپنے اپنے تہوار مقرر کئے ہوئے ہیں۔ جو انہوں نے اپنے بعض بزرگوں کیلئے یادگار کے طور پر قرار دئے ہوئے ہیں۔ مثلاً ہندوؤں نے حضرت رامچندر جی اور حضرت کرشن جی کی یادگاریں ان کی زندگی کے واقعات کو تازہ رکھنے کیلئے سالانہ تہوار مقرر کئے ہوئے ہیں۔ اسی طرح اور قوموں میں بھی اس قسم کے تہوار پائے جاتے ہیں۔

آج کی عید

بھی ایک ایسی ہی یادگار ہے۔ دنیا کی تاریخ میں یہ ایک نہایت ہی عجیب واقعہ گذرا ہے۔ جس کا ذکر قرآن کریم میں بھی ہے۔ یہ ایک ایسا عظیم الشان واقعہ ہے کہ اسکی یاد کے لئے اللہ تعالیٰ نے خود یادگار مقرر فرمائی ہے۔ اور یہ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا واقعہ

ہے۔ جو کہ قیامت تک قائم رہے گا

ایڈیٹر:۔ غلام نبی

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کی صحت کیلئے خصوصیت سے دعا کی جائے

قادیان ۱۶ دسمبر سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کی صحت کے متعلق آج ۸ بجے شام کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ آپ بدستور علیل ہیں۔ اور ابھی تک حالت فکر پیدا کرنے والی ہے۔ آج بعد دوپہر امرتسر سے لیڈی ڈاکٹر دہامین اور لاہور سے کرنل ہیر پرنسپل میڈیکل کالج لاہور معہ میجر سید حبیب اللہ شاہ صاحب تشریف لائے۔ اور معائنہ کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ سیدہ موصوفہ کو بہت جلد لاہور کے زنانہ ہسپتال میں پہنچایا جائے۔ چنانچہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کل بہ صبح انہیں لاہور لے جانے کا انتظام فرمار ہے ہیں۔ احباب خصوصیت سے دعائیں جاری رکھیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالےٰ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے۔ فبشرناہ بغلام حلیم کہ ہم نے ابراہیمؑ کو بشارت دی۔ ایک عقلمند بیٹے کی۔ فلما بلغ معہ السعی۔ پس جب وہ بیٹا اتنی عمر کو پہنچ گیا۔ کہ اپنے باپ کے ساتھ دوڑ کر چل سکے۔ تو اس وقت حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اسے ایک بات کہی اور وہ یہ کہ یا بنی انی اریٰ فی المنام انی اذبحک۔ اے میرے بچے میں نے خواب میں دیکھا ہے۔ کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں۔ فانظر ماذا تریٰ۔ تو بتا تیری کیا رائے ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جب یہ کہا میں نے اپنے آپ کو تجھے ذبح کرتے ہوئے خواب میں دیکھا ہے۔ تو حضرت اسمٰعیل نے جواب میں کہا یا ابت افعل ما تؤمر۔ اے میرے باپ تجھے جو بھی حکم ہوا ہے۔ وہ کر گذر۔ ستجدنی ان شاء اللہ من الصابرین۔ تو مجھے انشاء اللہ صابرین میں سے پائے گا۔ اے باپ جو تجھے خدا تعالےٰ کی طرف سے حکم ہوا ہے وہ بیشک کر لے۔ پھر اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ فلما اسلما وتلہ للجبین و نادینٰہ ان یا ابراھیم قد صدقت الرؤیا۔ جب دونوں باپ بیٹے تعمیل حکم پر آمادہ ہو گئے۔ اور باپ نے حلال کرنے کے لئے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹا دیا۔ تو ہم نے ابراہیم سے پکار کر کہا۔ کہ تو نے اپنے خواب کو اپنی طرف سے سچا کر کے دکھا دیا۔ پس اللہ تعالےٰ نے حضرت ابراہیم اور حضرت اسمٰعیل کی اس قربانی کو قبول فرما لیا۔ اور اس کے عوض میں عید قرباں کی یادگار قائم کی

حضرت ابراہیمؑ کی قربانی

کو دیکھو۔ کہ اپنے بیٹے کو جسے اللہ تعالےٰ نے بڑھاپے میں آپ کو دیا تھا۔ خدا تعالےٰ کے حکم کی تعمیل میں ذبح کرنے کے لئے تیار ہو گئے۔ اور وہ بیٹا بھی کیسا سعید اور فرمانبردار تھا۔ کہ اس نے ذرا انکار نہیں کیا۔ بلکہ کہہ دیا کہ اے باپ تجھے اللہ تعالےٰ نے جو کہا ہے کر گذر۔ اور تو مجھے صابر پائے گا۔ یہ وہ واقعہ ہے۔ جس کی یادگار میں آج کی عید منائی جاتی ہے۔ دوسرے تہوار جتنے بھی ہیں۔ وہ خود لوگوں نے قوموں نے اور انسانوں نے مقرر کیے ہوئے ہیں۔ لیکن یہ تہوار ایسا نہیں۔ کہ کسی انسان نے اسے مقرر کیا ہو۔ یا کسی قوم نے اس کا اجراء کیا ہو۔ بلکہ یہ

خدا تعالےٰ کی طرف سے مقرر

اور جاری کردہ یادگار ہے اور حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسمٰعیل کے اس واقعہ کو تازہ کرنے کے لئے اور قائم رکھنے کے لئے مقرر کی گئی ہے مگر اس یادگار کو قائم کرنے کا صرف یہ مقصد نہیں ہے کہ اس واقعہ کو ہمیشہ تازہ رکھا جائے بلکہ خدا تعالےٰ کا اس سے

ایک اور اعلےٰ منشاء

ہے۔ اور وہ یہ کہ یہ یادگار اس لئے قائم کی گئی ہے۔ کہ حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ کی قربانی اور فرمانبرداری لوگوں کے لئے ایک نمونہ کا کام دے۔ اور لوگ اس نمونہ کی پیروی کریں یعنی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی طرح خدا کے لئے ہم قربانی کریں۔ یہ نہایت اعلےٰ نمونہ ہے۔ جو ہمارے سامنے پیش کیا گیا ہے۔ کہ اسے ہم صرف یاد ہی نہ رکھیں۔ بلکہ اس پر چلنے کی بھی کوشش کریں۔ انہوں نے فرمانبرداری اور اطاعت کا نمونہ پیش کیا تھا۔

ایک بڑی بات

یہ ہے۔ کہ یہ واقعہ صرف بڑوں کے لئے نہیں بلکہ چھوٹوں کے لئے بھی ایک نمونہ ہے۔ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام اس وقت چھوٹی عمر کے تھے۔ کوئی بڑی عمر کے نہ تھے تاریخ سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اس وقت ان کی عمر ۱۳ سال کی تھی۔ تاریخ میں بے شک ایسے واقعات کا ذکر ہے۔ کہ حب وطن وغیرہ کے لئے بعض لوگوں نے قربانیاں کیں۔ لیکن وہ بڑی عمر کے لوگوں کے واقعات ہیں یہاں اللہ تعالےٰ نے ایک کمسن بچہ کا بھی نمونہ پیش کیا۔ پس اس واقعہ سے اور اس قربانی کے نمونہ سے بڑے ہی نہیں بلکہ چھوٹے بچے بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ان کے لئے بھی یہ نمونہ ہے۔ اور ان کا فرض ہے کہ وہ بھی اس نمونہ پر چلیں۔ تاکہ وہ بھی اسمٰعیل کی طرح ہوں یہاں سے

ایک اور سبق

بھی ملتا ہے۔ اسمٰعیل جو ایسا فرمانبردار بچہ تھا۔ اس کی ولادت کی حضرت ابراہیمؑ کو قبل از وقت بشارت دی گئی تھی۔ اس سے معلوم ہوا۔ کہ جس بچہ کی بشارت خدا تعالےٰ ایک نبی کو دیتا ہے۔ اور جس کی پیدائش نبی کی دعا کے ماتحت ہوتی ہے۔ وہ ناپاک نہیں ہوتا۔ بلکہ وہ اسمٰعیل کی طرح نیک پاک اور فرمانبردار ہوتا ہے۔ اسمٰعیل کیوں ایسا فرمانبردار بیٹا تھا۔ کیوں ایسا حلیم بچہ تھا۔ اس لئے کہ خدا تعالےٰ نے اس کی پیدائش کی بشارت دی تھی۔ اس سے یہ نتیجہ نکلا۔ کہ ہر ایک وہ بیٹا جو کسی ایسی بشارت کے بعد پیدا ہو۔ جو خدا تعالےٰ کسی نبی کو دے وہ ایسا ہی ہوتا ہے۔ جیسا حضرت اسمٰعیل اور ایسے انسان کے متعلق کسی قسم کی بدظنی کرنا۔ اور اس کے خلاف مونہہ سے کوئی بات نکالنا سخت گناہ ہے۔

ایک اور بات یہ ہے۔ کہ کسی بات کے ثبوت کے لئے دو پہلو ہوتے ہیں۔

ایک منفی اور دوسرا مثبت

مثبت پہلو کے لئے حضرت اسمٰعیل کی مثال موجود ہے۔ اور منفی پہلو سے ایک اور بیٹے کی مثال قرآن شریف میں موجود ہے۔ اور وہ نوح علیہ السلام کے بیٹے کی ہے۔ کہ حضرت نوح علیہ السلام نے طوفان کے وقت خدا تعالےٰ سے سفارش کی۔ کہ ان ابنی من اھلی۔ کہ اے خدا یہ میرا بیٹا میرے اہل میں سے ہے۔ اس کو بچا لے۔ آپ نے کہا ہے۔ کہ اے خدا تیرا وعدہ ہے۔ کہ میں تیرے اہل کو اس عذاب سے محفوظ رکھوں گا۔ اب تو اپنے وعدے کے مطابق میرے اس بیٹے کو بچا لے۔ جواب میں اللہ تعالےٰ نے فرمایا انہ لیس من اھلک کہ وہ تیرے اہل میں سے نہیں ہے کیونکہ انہ عمل غیر صالح۔ وہ ایسے عمل کرنے والا ہے۔ جو غیر صالح ہیں۔ اس طرح اللہ تعالےٰ نے حضرت نوح کی اس بات کی تردید فرمائی۔ کہ وہ لڑکا آپ کے اہل میں سے ہے۔ یہ منفی کا ثبوت تھا۔ جو خدا نے دیا۔ اور حضرت نوح کی بات کی تردید کر دی۔ اور کہا۔ کہ ایسے بیٹے کے لئے یہ بشارت نہیں۔ جو نیک اور فرمانبردار نہ تھا۔ بلکہ یہ ان کے متعلق تھی۔ جو نیک اور صالح تھے۔ پس جب نبی کو جس

بیٹے کی پیدائش کی بشارت

دی جائے۔ وہ بیٹا ضرور نیک پارسا اور خدا کا پیارا ہوتا ہے۔ لیکن جو نیک نہ ہو۔ اس کی ولادت کے متعلق کبھی کسی نبی کو بشارت نہیں دی جاتی کیا آپ یہ خیال کر سکتے ہیں۔ کہ کسی نبی کو اللہ تعالےٰ ایسے بیٹے کی پیدائش کی بشارت دے سکتا تھا جو غیر صالح ہو۔ ایسے لوگ۔ تو خدا تعالےٰ کے نزدیک نبی کے اہل میں سے نہیں ہو سکتے۔ پس ان کے متعلق بشارت کس طرح دی جا سکتی ہے۔ جن کے متعلق خدا بشارت دیتا ہے ضرور ہے کہ وہ نیک ہو۔ اور ایسے بیٹے کو برا کہنے والا قرآن شریف کی رو سے گنہگار ہے۔

غرض یہ قربانی جو آج ہم دیتے ہیں۔ وہ حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ کی قربانی کی یادگار ہے۔ مگر یاد رہے۔ کہ صرف ظاہری قربانی کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔ جب تک کہ انسان اس کے ساتھ اپنے

نفس کی قربانی

بھی پیش نہ کرے۔ خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ لن ینال اللہ لحومھا ولا دماءھا ولکن ینالہ التقوی منکم۔ کہ یہ نہ سمجھ لو۔ کہ کوئی جانور ذبح کر دیا۔ اور قربانی قبول ہو گئی۔ اور خدا کو پہونچ گئی۔ خدا کو گوشت اور خون نہیں پہونچتا۔ بلکہ خدا تعالےٰ کو تمہارا تقویٰ پہونچے گا۔ اگر تمہاری قربانی کے ساتھ تقوےٰ بھی ہو گا۔ تو وہ قربانی قبول ہو جائے گی۔ ورنہ نہیں۔ خدا تعالےٰ نے اس کی مثال حضرت آدم کے دو بیٹوں کے متعلق دی ہے

کہ ان دونوں نے ایک ہی قسم کی قربانی کی۔ لیکن خدا تعالےٰ نے ایک کی قربانی کو رد کر دیا۔ اور دوسرے کی قربانی کو قبول کر لیا۔ جس کی قربانی قبول نہ ہوئی۔ جب اس نے دوسرے کو قتل کرنے کی دھمکی دی۔ تو اس نے جواب دیا۔ انما یتقبل اللہ من المتقین (مائدہ ع ۵) یعنی اگر تیری قربانی قبول نہیں ہوئی تو اس میں میرا کوئی قصور نہیں۔ قربانی تو متقیوں کی قبول ہوتی ہے۔ پس جب ہم قربانی کریں۔ تو ہمیں

متقیانہ رنگ

اختیار کرنا چاہیئے۔ ظاہری قربانی تو اس بات کا ایک نمونہ ہے۔ کہ جس طرح جانور قربان کیئے جاتے ہیں۔ بکرے گائیں اور اونٹ ذبح کیئے جاتے ہیں۔ نفس کو بھی اسی طرح قربان کرنا چاہیئے۔

ہم میں سے بعض

وہ لوگ تھے۔ جو دین کے لئے چندہ بھی دیتے تھے۔ تبلیغ بھی کرتے تھے۔ قربانی بھی کرتے تھے۔ لیکن اللہ تعالےٰ نے ان کی اس قربانی کو قبول نہ کیا۔ اور وہ اس پاک جماعت سے کٹ گئے۔ حضرت آدم کے بیٹوں میں سے بھی اللہ تعالےٰ نے ایک کی قربانی کو قبول کر لیا۔ کیونکہ وُہ متقی تھا۔ اور دوسرے کی قربانی کو قبول نہ کیا۔ کیونکہ اس کی قربانی میں متقیانہ رنگ نہ تھا۔ ہمیں چاہیئے کہ جب ہم کسی چیز کی قربانی کرنے لگیں۔ تو اپنے نفس کی قربانی بھی کریں۔

اس زمانہ میں بھی ایک ابراہیم پیدا ہوا۔ اور اس ابراہیم کا بھی تعلق اس دن کے ساتھ ہے۔ کیونکہ اسی عید الاضحیٰ کے دن حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ

خدا تعالےٰ کا ایک خاص نشان

ظاہر ہوا۔ وہ کیا نشان تھا۔ یہ کہ ایک سال عید قربانی آئی۔ تو حضور علیہ السلام کو عید الاضحیٰ کی رات کو وحی ہوئی۔ کہ آج عربی میں خطبہ پڑھیں۔ حضور نے حضرت مولوی نورالدین صاحب (خلیفۃ المسیح اول) رضی اللہ عنہ اور حضرت مولوی عبدالکریم صاحب رضی اللہ عنہ کو کہلا بھیجا۔ کہ مجھے اس طرح کا الہام ہوا ہے۔ پس آپ اس موقعہ پر کاغذ قلم دوات تیار رکھیں۔ اور جو کچھ میں بولوں اسے قلمبند کرتے جائیں۔ چنانچہ جب حضور علیہ السلام مسجد اقصےٰ میں تشریف لائے۔ اور نماز عید پڑھی گئی۔ تو پہلے حضور نے مسجد اقصےٰ کے صحن میں اردو میں خطبہ پڑھا۔ پھر اس کے بعد عربی میں خطبہ پڑھنا شروع کیا۔ آپ مسجد کے صحن میں (وہ صحن کا پرانا حصہ اس وقت تک الگ نمایاں ہے) ایک کرسی پر تشریف رکھتے تھے۔ ہر دو مولوی صاحبان حضور سے شمال کی جانب تھوڑے سے فاصلہ پر کاغذ قلم دوات لے کر تشریف فرما تھے۔

وُہ نظارہ

میں نے خود دیکھا۔ اس وقت آپ کی آواز میں ایک تغیر تھا۔ ہر ایک فقرہ کے آخر میں حضور کی آواز باریک ہو جاتی تھی۔ آپ کی آنکھیں بند تھیں۔ اور آپ کے چہرہ مبارک پر بھی ایک تغیر تھا۔" الغرض حضور علیہ السلام پر ایک ربودگی کی حالت طاری تھی۔ سارا خطبہ اسی طرح ہوتا رہا۔ ایک موقعہ پر حضرت مولوی نورالدین صاحب کو ایک لفظ اچھی طرح سنائی نہ دیا۔ کیونکہ حضور کی آواز بہت باریک ہو جاتی تھی۔ اور حضرت مولوی صاحب نے حضور سے پوچھا۔ تو حضور نے وُہ لفظ بتایا۔ اور پھر فرمایا۔ کہ اگر کوئی لفظ سمجھ میں نہ آئے۔ وہ مجھ سے اسی وقت پوچھ لیں بعد میں ممکن ہے۔ کہ مجھے بھی یاد نہ رہے۔ خطبہ کے بعد حضور نے ایک موقعہ پر فرمایا کہ جب تک اوپر سے سلسلہ جاری رہا۔ میں بھی بولتا رہا۔ جب وہ سلسلہ بند ہو گیا۔ تو میں بھی خاموش ہو گیا۔ یہ سارا خطبہ الہامی ہے۔ چنانچہ اسے

خطبہ الہامیہ

کے نام سے موسوم کیا گیا۔ جو کتاب خطبہ الہامیہ کے نام سے شائع ہوئی ہے وہ ساری الہامی نہیں۔ بلکہ اس کے پہلے ۳۸ صفحات الہامی ہیں۔ اس کے بعد دوسرا باب شروع ہوتا ہے۔ اس خطبہ کا طرز حضور کی دوسری تمام تحریرات سے بالکل جدا ہے۔ اس کتاب میں جو دوسرا باب شروع ہوتا ہے۔ اس کو ابتدائی خطبہ سے مقابلہ کر کے دیکھ لو۔ دونوں کا طرز بیان بالکل جداگانہ ہے۔ اس خطبہ کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بڑے اہتمام سے لکھوایا۔ ایک خاص کاتب کو بلوایا۔ اور نہائت خوشخط اور موٹی قلم کے ساتھ اسے لکھوایا۔ اور اس کے ابتدائی صفحات پر اعراب بھی لگوائے گئے۔ اس کا اردو اور فارسی ترجمہ خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کر کے اس کو شائع کیا۔ اور فرمایا۔ کہ اس الہامی خطبہ کو بعض دوست حفظ کر لیں۔ چنانچہ مجھے خوب یاد ہے کہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے یاد کر کے سنایا۔ بعض اوروں نے بھی ان کے علاوہ اس کو یاد کیا۔ مناسب معلوم ہوتا ہے۔ کہ اب بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس خواہش کو پورا کیا جائے۔ کیونکہ حضور نے فرمایا۔ کہ بعض دوست اس کو یاد کر لیں۔ اس وقت بھی اور ہمیشہ ہم میں سے بعض ایسے لوگ ہونے چاہئیں۔ جن کو یہ خطبہ یاد ہو۔ تاکہ حضور کی اس خواہش پر عمل ہوتا رہے اور ہمیشہ ہم میں سے ایسے لوگ ہوں۔ جو کہ اس خواہش کو پورا کرنے والے ہوں

پس اس عید کے ساتھ دوسرے ابراہیم کا بھی خدا تعالےٰ نے ایک خاص تعلق قائم کر دیا۔ اور آپ کی زبان سے ایک خطبہ کہلوایا۔ جس میں

قربانی کی حقیقت

بیان کی گئی۔ اس خطبہ میں اسی قربانی کی تشریح ہے۔ جس کی بنیاد حضرت ابراہیمؑ کے وقت میں ڈالی گئی۔ اور اس میں فرمایا کہ اصل قربانی یہ ہے۔ کہ

نفس کی اونٹنی

کو قربان کیا جائے۔ اور فرمایا کہ یہ قربانی قرب الٰہی کا ایک ذریعہ ہے۔ لیکن شرط یہ ہے۔ کہ صرف ظاہری قربانی نہ ہو۔ بلکہ اس کے ساتھ نفس کی بھی قربانی ہو۔ اور نفس کے جذبات کو قربان کیا جائے۔ جب خدا نے پہلے اس عید کو قائم کیا اور اس قربانی کو قائم کیا۔ اسی خدا نے دوسرے ابراہیم کے ذریعہ اس کی تشریح فرما دی۔ کہ ظاہری قربانی اسی وقت قبول ہو سکتی ہے۔ جبکہ اس کے ساتھ نفس کی اونٹنی کو بھی قربان کیا جائے۔ پس ہمیں چاہیئے۔ کہ دوسرے ابراہیمؑ کی تشریح کے مطابق عمل کریں۔ اور اس

عید کے موقعہ پر

جب ظاہری قربانی کریں۔ اس کے ساتھ نفس کی قربانی کو ضروری سمجھیں۔ اور متقی بننے کی کوشش کریں۔ کیونکہ بعض ہم میں سے ایسے تھے۔ کہ جنہوں نے ظاہری قربانی کی۔ لیکن وہ بعد میں کاٹے گئے۔ ان کی قربانی قبول نہ ہوئی۔ پس دُعا ہے کہ خدا تعالےٰ ہمیں ایسی قربانی کرنے کی توفیق بخشے۔ جو قبول ہو۔ جیسا کہ آدم کے بیٹے نے کہا تھا۔ کہ خدا تعالےٰ متقیوں کی قربانی کو قبول کرتا ہے

جیسا کہ میں نے پہلے کہا تھا۔ کہ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت یابی کے لئے حضرت ام المومنین کی صحت کے لئے سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کے لئے اور خاندان کے دوسرے بیماروں کے لئے اس وقت جبکہ ہم قادیان سے باہر آ کر جمع ہوئے ہیں دُعا کریں۔ خدا تعالےٰ ہمیں توفیق دے۔ کہ

یونس علیہ السلام کی قوم کی طرح

ہم عاجزی اور الحاح کے ساتھ دُعا کریں۔ تہجد کی نمازوں میں فرضوں میں اور نفلوں میں دُعا کریں۔ یہاں تک کہ متحدہ طور پر اللہ تعالےٰ کے حضور ہماری التجا پہونچ جائے۔ خدا تعالےٰ معجزہ دکھائے اور اپنے فضل و کرم سے حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی زندگی عطا فرمائے۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی اور سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کے لئے بھی دُعا کریں کہ اللہ تعالےٰ سب پر رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے آمین واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

(مرتبہ بشیر الدین مولوی فاضل)

جامعہ نصرت قادیان

قادیان میں لڑکیوں کی تعلیم کے لئے اس وقت دو درسگاہیں ہیں۔ ایک میں پنجاب یونیورسٹی کی میٹرک کلاس تک تعلیم دی جاتی ہے۔ اس درسگاہ کا نام نصرت گرلز ہائی سکول ہے دوسری درسگاہ میں علاوہ مروجہ تعلیم کے دینیات کی اعلےٰ تعلیم کا انتظام ہے۔ اور اب یہ درسگاہ خدا کے فضل سے کالج کے درجہ کو پہونچ چکی ہے۔ اس کالج کا نام حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے جامعہ نصرت منظور فرمایا ہے

ناظر تعلیم و تربیت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا کے موعود خلیفہ کے حضور

تحریک جدید کی قربانیوں میں مخلصین کے جذبات کی ترجمانی

(۱) مکرمی حکیم محمد قاسم صاحب پریذیڈنٹ جماعت لالہ موسیٰ نے اپنی طرف سے ۶۹ - اور اپنے گھر والوں کے ۱۵ روپیہ گذشتہ سال دیئے تھے - حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ پڑھ کر جس میں ہر مجاہد سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ ایسی قربانی اس سال میں کرے - جس کی نظیر کسی گذشتہ سال میں نظر نہ آئے - کیونکہ تحریک جدید کے اس دور کا یہ آخری سال ہے - آپ اپنے اور اپنی اہلیہ صاحبہ کی طرف سے ۴۸۲ روپے کا وعدہ کرتے ہیں - اور اس وعدہ میں حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم - حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام - اپنے والد حضرت میاں غلام نبی صاحب صحابی - والدہ جنت بی بی صاحبہ - نانا صاحب مولوی سید احمد رضا صاحب نانی صاحبہ مریم بی بی صاحبہ - ماموں حضرت مولوی محمد نجم الدین صاحب صحابی کو باقاعدہ اس فوج میں شامل کرتے ہیں - حکیم صاحب کا یہ وعدہ گذشتہ سال سے ساڑھے پانچ گنا ہے -

جزاہ اللہ احسن الجزاء

(۲) چوہدری نصیر احمد خان صاحب چک ۶۵ ریاست بہاولپور نے سال نہم میں ۳۶ روپیہ دیئے تھے - آپ سال دہم کے لئے ایک صد روپیہ کا جو قریباً تین گنا ہے وعدہ فرماتے ہیں -

(۳) مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ گورداسپور سال دہم کے لئے پانچ سو روپیہ کا وعدہ کرتے ہیں - جو گذشتہ سال کا دوگنا ہے -

(۴) محمد علیلی صاحب بھاگلپوری کانپور سے ایک ہزار روپیہ کا وعدہ جو گذشتہ سال سے دوگنا ہے - کرتے ہیں -

(۵) حضرت مرزا شریف احمد صاحب قادیان گذشتہ سال کے مقابلہ میں تین گنا ۷۵۰ روپے ادا فرمائیں گے -

(۶) ملک ظہور احمد اللہ رکھا صاحب سمبڑیالوی ایک ہزار روپیہ کا وعدہ فرماتے ہیں - جو گذشتہ سال کے مقابل پر تین گنا سے بھی زیادہ ہے -

(۷) لفٹیننٹ کرنل غلام احمد صاحب کراچی ایک ہزار پچاس روپیہ سال دہم کا وعدہ کرتے ہیں - جو قسط وار ادا کرینگے - یہ ڈیوڑھا سے زیادہ ہے -

(۸) بابو صفدر جنگ ہمایوں صاحب اوورسیر ضلع حصار نے حضور کے اسوۂ حسنہ پر عمل کرکے اللہ تعالیٰ سے توفیق چاہتے ہوئے سال دہم کا وعدہ ۳۶۵ روپیہ پیش کیا ہے - یہ سال نہم سے ۳½ گنا ہے - اور ایک روپیہ روزانہ کے حساب سے بنتا ہے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے اس کی منظوری فرماتے ہوئے رقم فرمایا - "آپ کا بہت عرصہ کے بعد خط آتا ہے"

(۹) بنگال کے محمد عمر صاحب کلکتہ سے لکھتے ہیں ابھی ابھی حضور کا خطبہ جس میں سال دہم کی تحریک ہے پڑھا - اگرچہ میں ایک سو روپیہ سال دہم کا ادا کر چکا ہوں - مگر یہ ایمان افروز خطبہ پڑھنے کے بعد تحریک ہوئی ہے - کہ میں اپنے چندہ میں اضافہ کروں - میں نے نو سال میں جو چندہ دیا ہے - اس قدر رقم کا سال دہم کے لئے وعدہ کرتا ہوں - حضور دعا فرمائیں - کہ اللہ تعالےٰ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا حقیقی سپاہی بننے کی توفیق عطا فرمائے - آپ کا نوسالہ اداشدہ چندہ ۳۷۷ روپیہ ہے -

جزاہ اللہ احسن الجزاء

(۱۰) میر کلیم اللہ صاحب شیخوگا - آپ نے حضور کا خطبہ پڑھنے سے پہلے دو سو روپیہ اپنی طرف سے اور دو سو روپیہ اپنے والدین کی طرف سے بذریعہ بیمہ حضور کے پیش کیا تھا - جبکہ آپ کو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا خطبہ ملا - اور اس میں یہ پڑھا - کہ میں "اپنے متعلق یہ بتا دینا چاہتا ہوں - کہ چونکہ یہ تحریک جدید کا آخری سال ہے - اور میرا جماعت کے مخلصین سے یہ مطالبہ ہے - کہ وہ اس سال پہلے تمام سالوں کے مقابلہ میں زیادہ قربانی کریں - اس لئے میں نے بھی اپنے پچھلے سال کے چندہ سے ساڑھے تین گنا زیادہ چندہ لکھوا دیا ہے - میں چاہتا ہوں - کہ یہ تحریک جس طرح اپنے دور میں نرالا رنگ رکھتی ہے جس کی مثال جماعت کے پہلے دوروں میں نہیں ملتی - اس لئے کہ یہ تحریک ان چندوں کے علاوہ ہے - جو جماعت کو علیحدہ طور پر دینے پڑتے ہیں - اور گو تحریک جدید کے چندہ کی مقدار جماعت کے دوسرے سال بھر کے چندہ سے کم رہتی ہے - مگر یہ چندہ دوسرے چندوں کے ساتھ مل کر جماعت کی مالی قربانی کی ایسی شاندار مثال پیش کرتا ہے - جس کی نظیر اور کہیں نہیں ملتی - اسی طرح میں چاہتا ہوں - کہ تحریک جدید کا یہ آخری سال جماعت کی مالی قربانی کے لحاظ سے ایک غیر معمولی سال ہو - اور جس طرح تحریک جدید کی مثال کسی اور تحریک میں نہیں ملتی - اسی طرح تحریک جدید کے آخری سال کی مالی قربانی کی مثال جماعت کی سابقہ قربانی کے لحاظ سے کسی اور سال میں نظر نہ آئے"

ایک ہزار روپیہ کا چیک حضور کی خدمت میں پیش کیا ——— اس طرح گویا آپ چودہ سو روپیہ سال دہم میں دے چکے ہیں - جزاہم اللہ احسن الجزاء

پس تحریک جدید کے ہر مجاہد کو اپنے وعدوں میں ایسے ہی شاندار ایمان کا ثبوت پیش کرنا چاہیئے - وہ احباب جو حضور کا خطبہ پڑھنے سے پہلے وعدہ کر چکے تھے - یا رقم پیشگی دے چکے تھے - ان سب کو حضور کا خطبہ ارسال کیا جا چکا ہے - وہ اب خطبہ پڑھکر مزید اضافہ کرکے سال دہم کا وعدہ ایسا کریں - کہ اس کی نظیر گذشتہ کسی سال میں نظر نہ آئے - اللہ تعالیٰ ہم سب کو ایسا کرنیکی توفیق عطا فرمائے - آمین

حضور کا یہ ارشاد کہ انصار اللہ و خدام الاحمدیہ دونوں اپنے وقت کی قربانی کریں - اور زیادہ سے زیادہ کانوں تک اس آواز کو پہنچانے کی کوشش کریں - اس غرض کیلئے جلسے کرکے لوگوں تک تحریک پہنچائیں

بچوں کیلئے بے نظیر تحفے

اسلامی کتابیں

آنحضرت ۴ - ہمارے نبی ۱
ہمارے رسول ۴ - سرکار دوعالم ۴
نبیوں کے قصے ۸ - ہمارا دین ۲
ارکان اسلام ۶ - عقائد اسلام ۳
اسلام کے سات ستون ۸

معلوماتی کتابیں

ناموران سیاست - مقناطیس کی کہانی
طالبعلم کی زندگی - عجائبات سائنس
لڑائی کے ہتھیار ۱۲ - ہوائی جہاز ۱۲
قدرت کے کرشمے ۶ - ہماری زمین ۶
سونے کی چڑیا ۸ - دربا غبانی ۸
چاند تارے ۸ - راجہ رانی ۶
بدی کا بدلہ ۶

ملنے کا پتہ

دی سٹینڈرڈ ایجنسی ایجرٹن روڈ امرتسر

کوئن ٹیبلٹ ٹکیہ

دو روپیہ ٹیبلٹ فی صد ٹکیہ

ملیریا کے لئے بہترین دوا ثابت ہوئی ہے

جناب مجیب الحق صاحب نواکھلی سے لکھتے ہیں

"ازراہ کرم چھ سو کوئن ٹیبلٹس وی پی کے ذریعہ ارسال فرما دیں"

کوئن ٹیبلٹ بخار سے پہلے - بخار کی حالت میں اور بخار کے بعد خدا تعالےٰ کے فضل سے ہر حال میں اثر کرتی ہے

رعایت :- ۲۱ دسمبر سے ۴ جنوری تک دو روپیہ میں ایک سو بیس ٹکیہ

قادیان میں ہر مشہور دوکان سے خرید یئے

بنگال کے لئے سٹاکسٹ

فرینک راس اینڈ کمپنی لمیٹڈ کلکتہ | دی کوئن سٹورز قادیان

65

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دواخانہ نورالدینؓ قادیان

کے

خاص الخاص مجربات

۱۔ **صندلین**:۔ مصفی و مولد خون ہے۔ قیمت یکصد قرص عہ؍

۲۔ **قرص خاص**:۔ امراض خاص کے لئے ازحد مفید ہے۔ قیمت نصف صد قرص عہ؍

۳۔ **سرمہ مبارک** حضرت مولانا نورالدینؓ کی بیاض خاص کا خاص تحفہ۔ آنکھوں کے جملہ امراض کے دفعیہ کیلئے ازحد مفید ہے۔ قیمت فی تولہ عہ؍ تین ماشہ ۱۲؍

۴۔ **تریاق اٹھرا**:۔ مشہور نسخہ ہے۔ قیمت فی تولہ للعہ؍ مکمل کورس مٰنلعہ؍

۵۔ **اکسیر بخار**۔ ملیریا اور دوسرے بخاروں میں مجرب ہے۔ یکصد قرص عہ؍

۶۔ **دواء نعمت الٰہی**:۔ اولاد نرینہ کیلئے۔ مکمل کورس مٰنلعہ؍

۷۔ **اکسیر معدہ**:۔ معدہ کی تکالیف میں مفید ہے۔ یکصد قرص عہ؍

۸۔ **اکسیر پائیوریا**۔ پائیوریا کیلئے ازحد مفید ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۲؍

۹۔ **اکسیر سیلان**:۔ سیلان الرحم کے لئے نافع ہے۔ قیمت ؏

۱۰۔ **رفیق نسواں**:۔ حیض کی خرابیوں کیلئے مفید ہے۔ یکصد قرص للعہ؍

۱۱۔ **مرہم نورہ**۔ ہر قسم کے پھوڑوں پھنسیوں کے لئے مفید ہے۔ قیمت فی ڈبیہ ؏

محصول ڈاک بذمہ خریدار

دواخانہ نورالدینؓ قادیان

دواخانہ طبِّ جدید

مالکان دواخانہ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ امسال سال کے اختتام کے ساتھ ہی موجودہ تمام سٹاک ختم کر دیا جائے اور باوجود گرانی کے زمانہ کے تمام ادویات پر ½ رعایت منظور کر لی ہے۔ تمام احباب اور خصوصاً ممبران طب جدید کے لئے فائدہ اٹھانے کا سنہری موقع ہے۔

مینجر دواخانہ طبِّ جدید قادیان

نہایت باموقع مکان قابل فروخت

ایک مکان تمام عمارت پختہ رقبہ ۱۳ مرلہ واقع محلہ دارالبرکات نزد گلگشت ہوس ہے۔ جسمیں ایک دالان ۲۰ فٹ × ½ ۱۱ فٹ اسکے دونوں پہلوؤں میں دو کمرے ۴ فٹ × ½ ۱۱ فٹ۔ سامنے برآمدہ ۲۰ فٹ × ۹ فٹ برآمدے کے ہر دو پہلو میں دو کمرے ۹ فٹ × ۹ فٹ۔ ایک بیٹھک ½ ۱۲ فٹ × ½ ۱۱ فٹ باورچی خانہ و غسل خانہ معہ نلکا۔ کمروں اور صحن میں فرش پختہ۔ سیڑھیاں اور چھت پر پردے پختہ۔

المشتہر چوہدری حاکم الدین محمد الدین لوکل ایجنٹس قادیان

اسقاط کا مجرب علاج

حبّ اٹھرا رجسٹرڈ

جو مستورات اٹھرا کی مرض میں مبتلا ہوں۔ یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ ان کے لئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح اولؓ شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔ حبّ اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس دوا کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔

قیمت فی تولہ للعہ؍ مکمل خوراک گیارہ تولے یکدم منگوانے پر ۱۲ مٰلعہ

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح اولؓ دواخانہ معین الصحت قادیان

طبیہ عجائب گھر کی خصوصیات

طبیہ عجائب گھر قادیان کی بعض خصوصیات خدا کے فضل سے بے مثال ہیں۔ (۱) پروپرائٹر نے حضرت حکیم مولوی نورالدین صاحب رضی اللہ عنہ خلیفۃ المسیح الاول سے طب کی باقاعدہ تعلیم حاصل کی۔ اور حضورؓ نے اپنی خاص توجہات سے اسے نوازا۔ یہاں تک کہ ان ایام میں بھی جبکہ حضورؓ نے عام طور پر طب پڑھانا ترک فرما دیا تھا۔ خاص طور پر طبی تعلیم سے نوازتے رہے۔ طب اکبری جیسی ضخیم کتاب حضورؓ سے سبقاً سبقاً پڑھی اور قانونچہ وغیرہ دوسرے شاگردوں کے ساتھ مل کر پڑھا۔ اور بہت سے نسخہ جات حضورؓ نے اس کے ہاتھ سے تیار کرائے۔ اور حضورؓ کی یہ خواہش تھی کہ راقم طب میں خاص طور پر مہارت حاصل کرے۔ ایک دفعہ حضورؓ نے چند نسخوں کے متعلق فرمایا۔ یہ میری طبی زندگی کا خاص نچوڑ ہیں۔ آپ لے لیں۔ (۲) طبیہ عجائب گھر کو ماہر نباتات اور ماہر معدنیات یعنی جوہری کی خدمات بھی حاصل ہیں۔ (۳) پروپرائٹر طبیہ عجائب گھر کو اصلی اور غیر اصلی چیز میں مابہ الامتیاز معلوم کرنے کا نہ صرف ملکہ حاصل ہے اور اس کیلئے اسے جنگلوں اور پہاڑوں میں برسوں سرگرداں ہونا پڑا۔ (۴) اپنے تیار کردہ مرکبات کیلئے طبیہ عجائب گھر میں جو بیش قیمت جواہر جمع کئے گئے ہیں۔ وہ سولہ سال کی جدوجہد کا نتیجہ ہیں۔ اور یہ مجموعہ قابل دید ہے۔ (۵) طبیہ عجائب گھر کے قیام سے اسکے مالک کی غرض محض پبلک کی خدمت ہے تا اس طرح سے رضائے الٰہی حاصل ہو جائے۔ اور لوگوں کو خالص اور اعلیٰ اشیاء مہیا ہوں۔ (۶) طبیہ عجائب گھر کا نام خالص اور اعلیٰ ادویہ کی گارنٹی ہے۔ (۷) مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید۔ تاہم بزرگان سلسلہ و دیگر معززین اور پنجاب کے بڑے بڑے اطباء کے سینکڑوں سرٹیفکیٹ موجود ہیں نیز بڑے بڑے اخبارات و رسائل انقلاب۔ شہباز۔ عالمگیر۔ خیام۔ نیرنگ خیال۔ حمایت اسلام وغیرہ طبیہ عجائب گھر کے متعلق شاندار آراء کا اظہار کر چکے ہیں۔ بعض دوست اپنے لئے آرڈر دیتے ہیں۔ ان کے آرڈر کی تعمیل بڑی احتیاط سے کی جاتی ہے اور اس دوست کے نفع کو مدنظر رکھتے ہوئے اور طبیہ عجائب گھر کے نقصان کی پرواہ نہ کرتے ہوئے بعض دفعہ زیادہ کی جگہ تھوڑی دوائی بلکہ بعض دفعہ آرڈر بالکل روک دیا جاتا ہے۔ اگر سمجھا جائے کہ مریض کو اس سے نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔ پروپرائٹر طبیہ عجائب گھر قادیان

متلاطم و موجزن دریاؤں۔ بھیگیں اور کف بہ دہن سمندروں۔ طوفان خیز اور ہیبتناک رودباروں کو خاطر میں نہ لانیوالا

عزم بالجزم

جبکہ نہ موٹریں تھیں نہ ریل۔ نہ سٹیمر تھے نہ ہوائی جہاز نہ ٹرامویے تھی نہ موٹر سائیکل۔ علمائے اسلام و محدثین کرام نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس ملفوظات اور کلمات طیبات کو سخت جانکاہی سے خون پسینہ ایک کر کے جمع کیا۔ جس کا ایک حسین و لطیف ذخیرہ اور نادر و نایاب مجموعہ

انتخاب صحاح ستہ مترجم

کی صورت میں حاضر ہے۔ اب قدردانی آپ کا کام ہے۔ ہدیہ صرف دو روپیہ

المشتہر

حکیم محمد عبداللطیف شہید منشی فاضل دیناجپوری قادیان

ضرورت زمین

شیخ عبدالغنی صاحب احمدی دو کنال زمین قادیان میں خریدنا چاہتے ہیں۔ ریلوے روڈ پر مل سکے۔ تو اسکو ترجیح دی جائے گی۔ خط و کتابت معرفت مفتی محمد صادق صاحب قادیان

تریاق کبیر

اسم بامسمّٰی تریاق ہے۔ کھانسی۔ نزلہ۔ دردسر۔ ہیضہ۔ بچھو اور سانپ کے کاٹے کے لئے بس ذرا سا لگانے سے فوری اثر دکھاتا ہے۔ ہر گھر میں اس دوا کا ہونا ضروری ہے۔

قیمت:۔ فی شیشی ۱۲؍ درمیانی شیشی ؏ چھوٹی شیشی ۹؍

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

جن احباب کا چندہ ختم ہے یا ۳۰ جنوری ۱۹۴۳ء تک ختم ہو جانے والا ہے۔ ان کی اطلاع کے لئے سرخ پنسل کا نشان لگایا جا رہا ہے۔ مینجر الفضل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۱۶ دسمبر۔ جنرل ٹوجو وزیر اعظم جاپان نے ایک تقریر میں اعلان کیا۔ کہ سال آئندہ جنگ کا فیصلہ کر دے گا۔ جاپان اگلے سال کو فتح کا سال بنانے کے لئے عزم صمیم اور پختہ ارادہ کے ساتھ لڑائی کرنے کا فیصلہ کر چکا ہے۔

لاہور ۱۶ دسمبر۔ حکومت پنجاب نے نفع بازی۔ رولی کپڑے اور اجناس خوردنی کے کنٹرول کے احکام پر سختی سے عملدرآمد کرانے کے لئے ایک خاص عملہ تیار کیا ہے جو ایک چیف انسپکٹر ۴۳ انسپکٹروں اور ۱۸۸ سب انسپکٹروں پر مشتمل ہوگا جو بہت جلد کام شروع کر دے گا۔

طہران ۱۶ دسمبر۔ اورینٹ پریس کا خاص نامہ نگار اطلاع دیتا ہے کہ کل آقائے ایم سہیلی وزیر اعظم ایران شاہ ایران کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اور اپنی وزارت کا استعفےٰ پیش کر دیا۔ ابھی تک استعفےٰ کی وجوہ معلوم نہیں ہو سکیں۔

طہران ۱۶ دسمبر۔ طہران میونسپل کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ شہر کی تین سڑکوں کے نام مسٹر چرچل۔ مسٹر روزویلٹ اور مارشل سٹالن کے نام پر رکھ دیئے جائیں۔

لنڈن ۱۶ دسمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ آٹھویں برطانی فوج ایڈریاٹک کے کنارے آرسونا کے شہر کی طرف بڑھنے میں کامیاب ہو گئی ہے۔ یہ سمندر کے کنارے سے ۲ میل کے فاصلہ پر ہے۔ اور دستگہ گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے۔ پانچویں امریکن فوج جرمن مورچوں پر بڑھ رہی ہے۔ اسنے ایک اور اہم پہاڑی پر قبضہ کر لیا ہے۔ گشتی دستے بھی خوب سرگرمی دکھا رہے ہیں اور دشمنوں کے سپاہیوں کو پکڑ رہے ہیں۔ اور کام کی باتیں معلوم کر رہے ہیں۔ اتحادی ہوائی جہاز بھی دشمن کی خوب خبر لے رہے ہیں انہوں نے اٹلی کے مشہور درہ برینر پر زور کے حملے کئے۔ جنوبی جرمنی سے اٹلی میں جو کمک اور رسد آتی ہے۔ وہ اسی شہر میں سے ہو کر پہنچتی ہے۔ انگزبانو کے شہر پر بھی حملہ کیا گیا۔ یہاں سے اور شمال کی طرف دشمن کی سڑکوں۔ پلوں۔ اور دوسرے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا۔ ان کارروائیوں میں ۵ جرمن ہوائی جہاز تباہ کئے گئے۔ ہمارے ۴ ہوائی جہاز کام آئے۔

ماسکو ۱۶ دسمبر۔ کیف سے ۶۰ میل مغرب میں ابھرے ہوئے مورچے پر جو لڑائی ہو رہی ہے اس میں روسی فوجوں نے جرمنوں کے ٹینکوں کا حملہ روک لینے کے بعد حملہ کیا۔ اور دشمن کو پیچھے ہٹا دیا۔ یہ حملہ ماسن کے جنوب میں ہوا۔ ماسکو میں یقین کیا جا رہا ہے کہ کیف کے مورچہ پر روسی فوجوں کا پورا کنٹرول ہے۔ اور وہاں برابر کمک پہنچ رہی ہے۔

لنڈن ۱۶ دسمبر۔ برطانی ہوائی وزارت نے اعلان کیا ہے کہ انگریزی بمباروں نے کل مغربی جرمنی میں پھر حملہ کیا۔ اس حملہ کے بعد سب ہوائی جہاز صحیح سلامتی سے واپس آ گئے۔

واشنگٹن ۱۶ دسمبر۔ جنوبی بحرالکاہل میں اتحادی ہوائی جہازوں نے نیو برٹن میں ارادے کی جاپانی چھاؤنی پر حملہ کیا۔ ساڑھے تین سو ٹن سے زیادہ وزن کے بم گرائے۔ اور اس قدر زور کا حملہ پہلے نہیں کیا گیا تھا۔ اس حملے سے جگہ جگہ آگ بھڑک اٹھی۔ گسماٹا کے ہوائی اڈے پر بھی حملہ کیا۔ شمالی سالومن میں بوگن ویل میں دشمن کے ذخیروں کو بھی نشانہ بنایا۔ مختلف جگہوں پر حملوں میں ۱۳۴ ٹن وزن کے بم گرائے گئے۔

واشنگٹن ۱۶ دسمبر۔ وسطی بحرالکاہل کے جزیرہ مارشل پر ایک اور زور کا حملہ کیا گیا اور گلبرٹ کے جزیرہ پر جاپانیوں نے حملہ کرنے کی کوشش کی۔ مگر کوئی نقصان نہ پہنچا سکے۔

واشنگٹن ۱۶ دسمبر۔ نیو برٹن پر اتحادیوں نے جس زور کا حملہ کیا۔ اس سے ظاہر ہے کہ اس جزیرہ کو کتنی اہمیت حاصل ہے۔ جاپانیوں کی سب سے بڑی چھاؤنی رباؤل اس میں واقع ہے۔ نیوگنی اور نیو برٹن کے درمیان جو آبنائے ہے۔ اس پر کنٹرول حاصل کرنا نہایت ضروری ہے۔ اسی غرض سے زور کے ہوائی حملے کئے جا رہے ہیں۔

چنگنگ ۱۶ دسمبر۔ امریکن ہوائی جہازوں نے ہنوئی کے پاس دشمن کے ایک اڈے پر حملہ کیا۔ اور بہت نقصان پہنچایا۔

دہلی ۱۶ دسمبر۔ آج گورنمنٹ آف انڈیا کے فوڈ منسٹر سر جوالا پرشاد کلکتہ سے ڈھاکہ روانہ ہو گئے۔ جہاں اناج کی بہم رسانی کی حالت دیکھیں گے۔

نئی دہلی ۱۶ دسمبر۔ آسام گورنمنٹ نے صوبہ کے مختلف افسروں کو مشورہ دینے کے لئے ۱۲ ایسی کمیٹیاں بنائی ہیں جو اناج کے علاوہ کپڑے وغیرہ کے متعلق سرکاری حکام کو مشورہ دیں گے۔

لنڈن ۱۶ دسمبر۔ ایک لنچ کے موقع پر وزیر ہند مسٹر ایمری نے ہندوستان کی ریاستوں کی خاص طور پر تعریف کی۔ اور کہا کہ ہندوستان کی ریاستوں نے موجودہ جنگ میں جو حصہ لیا ہے۔ یا جو لے رہی ہیں یا آئندہ لیں گی۔ اس کی اہمیت کو کم نہیں کیا جا سکتا۔

دہلی ۱۶ دسمبر۔ ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہے۔ کہ اس سال پہلے سالوں سے زیادہ مسافروں نے بذریعہ ریل گاڑی سفر کیا۔ سامان بھی پہلے سالوں کی نسبت ایک جگہ سے دوسری جگہ زیادہ بھیجا گیا۔

لنڈن ۱۶ دسمبر۔ آج مسٹر چرچل کی صحت کے بارے میں اعلان کیا گیا ہے۔ کہ سردی لگ جانے کی وجہ سے بیمار ہو گئے ہیں۔ ان کے پھیپھڑے کے ایک حصہ پر نمونیہ کا ہلکا سا اثر ہے۔ ان کی عام حالت اتنی تسلی بخش ہے۔ جتنی کہ ہو سکتی ہے۔ پارلیمنٹ کے ممبروں نے مسٹر چرچل کو یہ پیغام بھیجا کہ ہم سب دعا کرتے ہیں۔ کہ ان کو جلد پوری صحت ہو جائے۔

کلکتہ ۔ ۱۶ دسمبر۔ مشرقی ہندوستان کے متحدہ ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ آج ۱۱ بجکر ۵۴ منٹ پر کلکتہ میں ہوائی جہازوں کے حملہ کے خطرہ کی گھنٹی بجی۔ ۵۴ منٹ کے بعد خطرہ کے دور ہونے کا اعلان کر دیا گیا مگر کسی نقصان کے متعلق خبر نہیں پہنچی۔

مدراس ۔ ۱۶ دسمبر۔ مدراس گورنمنٹ نے ان لوگوں کو جو ۲۰ روپے سے کم پنشن پاتے ہیں۔ قحط الاؤنس دینے کا فیصلہ کیا۔

قادیان کی معزز ہستیاں اور موتی سرمہ

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے سلمہ اللہ تعالیٰ تحریر فرماتے ہیں کہ "میں اس بات کے اظہار میں خوشی محسوس کرتا ہوں کہ میں نے آپ کے موتی سرمہ کو استعمال کر کے بہت مفید پایا۔ گذشتہ دنوں مجھے یہ تکلیف ہو گئی تھی کہ زیادہ مطالعہ یا تصنیف سے دماغ میں بوجھ رہنے کے علاوہ آنکھوں میں سرخی بھی رہتی تھی۔ ان ایام میں میں نے جب بھی آپ کا موتی سرمہ استعمال کیا مجھے یقینی طور پر فائدہ ہوا" دنیا مان گئی ہے کہ ضعف بصر۔ ککرے۔ جلن۔ پھولا۔ جالا۔ خارش چشم۔ پانی بہنا۔ دھند غبار۔ پڑبال۔ ناخونہ۔ گوہانجنی۔ شب کوری۔ سرخی۔ ابتدائی موتیا بند وغیرہ۔ غرضیکہ یہ سرمہ جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ہے۔ جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس سرمہ کا استعمال رکھتے ہیں۔ وہ بڑھاپے میں اپنی نظر کو جوانوں سے بھی بہتر پاتے ہیں۔

قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے۔ محصول ڈاک علاوہ۔

ملنے کا پتہ :-

منیجر نور اینڈ سنز۔ نور بلڈنگ قادیان پنجاب

تریاق معدہ۔ معدہ کی تمام قسم کی امراض کو دور کرنے اور قوت ہاضمہ کو بڑھانے کیلئے لاثانی دوا ہے۔ قیمت ۴۰ ٹکیاں ۸ آنہ پیکنگ و محصول ڈاک بذمہ خریدار۔ عزیز کار بالک منجن سٹورز ریلوے روڈ قادیان

نہایت باموقعہ مکان قابل فروخت

ایک مکان واقعہ محلہ دارالرحمت متصل مکان قاضی رشید احمد صاحب ارشد و منشی غلام حیدر صاحب جنوب شہر۔ ہائی سکول۔ گرلز سکول۔ ہسپتال۔ اور مسجد محلہ سے بالکل قریب آٹھ کمرہ جات پر مشتمل ہے۔ ہر دو طرف بیس فٹ کی سڑکیں ہیں۔ اور چوک کے کونہ پر واقعہ ہے۔ بیٹھک باورچی خانہ۔ غسل خانہ۔ نلکا و پختہ فرش سے مزین ہے۔

المشتہر:۔ بابو نور احمد چغتائی سب اوورسیر ٹاؤن کمیٹی قادیان